زمین کا شکار ہو جانا اور استعمار کی اس سازش میں پھنس جانا، زیادہ نا قابل فہم نہیں ہے کہ وہ تو اسلام اور اس کی تعلیمات سے یکسر نا آشنا ہیں۔ لیکن ان مذہبی خرقہ پوشوں کو کیا کہیے جو تمام فقہائے امت سے زیادہ اپنے آپ کو ''فقیہ'' تمام مفسرین امت سے زیادہ اپنے آپ کو ''مفسر'' اور تمام علمائے امت سے زیادہ اپنے آپ کو ''عالم'' اور تمام محققین امت سے بڑھ کر اپنے آپ کو ''محقق'' سمجھتے ہیں کہ وہ بھی اس گروہ نا ہنجار کی حمایت میں آستینیں چڑھا کر میدان میں نکل آئے ہیں اس گروہ کے اس رویے ہی سے بہ آسانی اندازہ کیا جا سکتا ہے کہ اس کی اس ''تحقیق'' کے پس پشت کیا مفادات کار فرما ہیں اور ان کی یہ ''فقاہت'' ان کے کس ذہن کی غماز ہے؟ ع ہم اگر عرض کریں گے تو شکایت ہوگی!

دفاع اسلام ریلی (ضلع جہلم)

گوانتا نا موبے میں قرآن پاک کی بے حرمتی کے خلاف اہل حدیث یوتھ فورس تحصیل و ضلع جہلم نے 27 مئی 2005ء بروز جمعۃ المبارک بعد از نماز جمعہ دفاع اسلام ریلی نکالی۔ اس کو کامیاب بنانے کیلئے یوتھ فورس کے نوجوانوں نے بہت محنت کی۔ پمفلٹ اور رابطوں سے اپنے موقف کو پیش کیا۔ اس ریلی کی ایک خصوصیت یہ تھی کہ کسی دیگر تنظیموں کا سہارا نہیں لیا گیا۔ ریلی میں تقریباً پانچ سو افراد نے شرکت کی۔ اہل حدیث یوتھ فورس کے جھنڈے اور پلے کارڈ جس پر احتجاجی نعرے درج تھے ہر طرف نمایاں دکھائی دے رہے تھے۔ اس ریلی کیلئے مرکزی جمعیت اہل حدیث ضلع جہلم اور اہل حدیث سٹوڈنٹس فیڈریشن ضلع جہلم نے بھی معاونت کی اور بھرپور شرکت کی۔ مرکزی جامع مسجد اہل حدیث چوک اہل حدیث سے شروع ہو کر مین بازار سے ہوتی ہوئی شاندار چوک پر ایک احتجاجی جلسے کی صورت اختیار کر گئی۔ سٹیج سیکرٹری کے فرائض عامر سلیم علوی نے انجام دیئے۔ خطاب کرنے والوں میں حافظ عبد الغفور صاحب صدر اہل حدیث یوتھ فورس ضلع جہلم صاحبزادہ سعد مدنی صاحب جنرل سیکرٹری ASF صوبہ پنجاب۔ عامر سلیم علوی جنرل سیکرٹری AYF ضلع جہلم۔ شیخ محمد اسحاق صاحب جنرل سیکرٹری انجمن اہل حدیث ضلع جہلم۔ مشہور صحافی مرزا محمود جہلمی صاحب۔ مولانا عطاء اللہ ثاقب صاحب اور شیخ الحدیث جامعہ اثریہ مولانا محمد اکرم جمیل تھے۔

تمام مقررین نے اس افسوسناک واقعہ کی شدید مذمت کی اور مطالبہ کیا کہ اسلام کے دشمنوں کو فوری طور پر ہمارے حوالے کیا جائے تا کہ ہم انھیں عبرت ناک سزا دے سکیں۔ تا کہ آئندہ کسی کو ایسی جرات نہ ہو سکے۔ کہ وہ ایسی مذموم حرکت کرے۔ ریلی کا اختتام شیخ الحدیث جامعہ اثریہ مولانا محمد اکرم جمیل صاحب کی دعا سے ہوا۔